



## سوال

(125) حج افراد کے ارادے سے ذوالحلیفہ سے احرام باندھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص حج افراد کے ارادے سے ذوالحلیفہ سے احرام باندھ کر آتا ہے اور جدہ میں آنے کے بعد عرفات پہنچ جاتا ہے۔ بیت اللہ آئے بغیر اور طواف قدوم نہیں کرتا اس کا کیا حکم ہے؟ فتاویٰ المدینہ: 52)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص گناہ گار ہوگا کیونکہ اس نے ایک ایسی بات مخالفت کی کہ جو بہت ساری احادیث سے ثابت ہے:

"وَدَخَلْتَ الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ"

عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے "قیامت تک۔"

"أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ لَمْ يَسِقِ الْهَدْيَ فَلْيَحْتَلِلْ، وَلَوْ لَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَأَحَلَلْتُ مَعَكُمْ"

"اے لوگو! حلال ہو جاؤ میں اگر قربانی ساتھ نہ لانا تو حلال ہو جاتا۔"

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

حج اور عمرہ کا بیان صفحہ: 219



## محدث فتویٰ